CCAPماڈیول 5 - قیادت

1.1خوش آمدید

یو ایس ڈپارٹمنٹ آف اسٹیٹ کے کمیونٹی کالج لیڈرشپ پروگرام کی جانب سے پیشہ ورانہ تربیتی ماڈیول *کمیونٹی کالج گورننس* *(Community College Governance)* میں خوش آمدید۔

1.2مقاصد

اس ماڈیول میں، آپ ذیل کے بارے میں سیکھیں گے

- کمیونٹی کالجز میں تنظیمی قیادتی ڈھانچے
- کالج کے صدر، نائب صدور یا ڈین، اور شعبہ کے صدر نشینوں کا کردار
- مشترکہ نظم و ضبط کی جانب تبدیلی

چلیئے شروع کرتے ہیں۔

1.3تنظیمی ڈھانچے

ماڈیول 3 میں، ہم نے کمیونٹی کالج کی قیادت کا احاطہ کیا جو بیرونی ذرائع سے حاصل کیے گئے تھے، جیسے کہ سرکاری ایجنسیوں یا کمیونٹی پر مبنی بورڈز آف ٹرسٹیز۔ اس ماڈیول میں، ہم ادارے کے اندر فراہم کی جارہی قیادت کی وضاحت کریں گے۔

اگرچہ انفرادی کالجوں کے تنظیمی ڈھانچے اپنے حلقوں کی ضروریات کو بہتر طور پر پورا کرنے کے لیے مختلف ہوسکتے ہیں، تاہم انتظامیہ کے بنیادی کردار اور اعمال سبھی تناظر میں بدستور ایک جیسے ہی رہتے ہیں۔

1.4صدر

کالج کے صدر ادارے کے چیف ایگزیکیوٹو آفیسر کے طور پر کام کرتے ہیں، اور بورڈ آف ٹرسٹیز کو رپورٹ کرتے ہیں۔ صدر مجموعی تنظیمی نظم و نسق بشمول بجٹ کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں، اور کالج کے عوامی چہرے کے بطور خدمات انجام دیتے ہیں۔

بڑی اور پیچیدہ تنظیموں کے لیے جامع انتظامی ڈھانچوں کی ضرورت ہوتی ہے، اور نتیجے کے طور پر، کالج کے صدور کی ذمہ داری کے اضافی شعبے ہوسکتے ہیں، جس میں اطلاعاتی ٹکنالوجی، ادارہ جاتی اثر انگیزی، گرانٹس، اور بیرونی امور شامل ہیں۔ ذیل کا ویڈیو ڈاکٹر لین گلین، صدر نادرن ایسیکس سی سی، میساچوسیٹس کو دکھاتا ہے، جو مقامی نیوز

میڈیا میں اپنے کالج کے ترجمان کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

]ویڈیو کلپ - گلین[

جینی جانسن :(JJ) میساچوسیٹس کے محکمہ برائے اعلی تعلیم کے مطابق ریاست کے طلباء کا تین چوتھائی حصہ پبلک کالجوں میں جاتا ہے اور 15 کمیونٹی کالجز اس کا بڑا حصہ ہیں۔ دولت مشترکہ میں کالج سے تعلیم یافتہ افرادی قوت کی ضرورت کافی زیادہ ہے۔ میں کوم کاسٹ نیوز میکرز کی جانب سے جینی جانسن ہوں جو بوسٹن کے مضافات میں سفوک یونیورسٹی کے ماڈرن تھیٹر میں ہوں۔ لین گلین، صدر ناردرن ایسیکس کمیونٹی کالج میرے ساتھ ہیں۔ صدر گلین، یہاں آنے کے لیے آپ کا شکریہ

لین گلین :(LG) صبح بخیر، جینی۔ آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔

:JJحال ہی میں آپ نے کیمپس کو توسیع دیتے ہوئے مضافات کے لارنس میں قائم کیا ہے تو اس سے تعلیمی مواقع میں کس طرح اضافہ ہوا ہے۔

:LGیہ بہت اچھا رہا ہے۔ میساچوسیٹس کے داخلہ کے راستہ پر موجود بہت سے شہروں کی طرح ہی لارنس کو اپنے حصے کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ لیکن صرف گزشتہ پانچ سالوں میں ہم نے اپنے یہاں لاطینو افراد کے داخلوں میں اسی فیصد کا اضافہ کیا ہے۔ گزشتہ دہائی میں اس کیمپس میں داخلوں میں اضافہ ہو کر سو فیصد ہو گیا جس میں لگ بھگ 3,000 طلباء ہیں اور اس کے نتیجے میں لارنس اور اس کے آس پاس کے شہریوں کے لیے کافی زیادہ تعلیمی مواقع پیدا ہوئے، خاص طور پر صحت سے متعلق کریئرز میں جو ہمارے وہاں کے کیمپس کی تخصیص ہے۔ یہ شمال مشرقی میساچوسیٹس میں اور اس کے آس پاس مزید طلباء کو کریئرز اور ہسپتالوں اور کلینک کے لیے تیار کرنے کا ایک بہترین راستہ ہے۔ لارنس میں ہم تعلیم، کریمنل جسٹس، اور متعدد دیگر پروگرام پیش کرتے ہیں۔

:JJتو NECC کام کی جگہ کی ضروریات سے خود کو کیسے جوڑتی ہے؟

:LGیقینی طور پر آپ نے میسا چوسیٹس میں اس بارے میں کافی زیادہ سنا ہوگا کہ ملک کے دیگر حصوں میں مزید ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو STEM کے فیلڈز میں کام کرنے کے اہل ہوں، ہے نا؟ سائنس، ٹیکنالوجی، انجنیرنگ اور ریاضی۔ صرف گزشتہ چند سالوں میں ہی ہم نے ان میدانوں میں اپنے داخلوں میں اپنے طلباء کی تعداد کے پچاس فیصد سے زیادہ کا داخلہ دیکھا ہے۔ مثال کے طور پر ناردرن ایسیکس کمیونٹی کالج میں انجینئرنگ کا سائز دوگنا ہو گیا ہے۔ ہم نے لائف سائنسز میں پروگرامز شامل کیے ہیں اور لائف سائنسز کمپنیوں، فارماسیوٹیکل کمپنیوں، واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس جیسی جگہوں کے قریبی رابطے میں کام کر رہے ہیں، اور خاص طور پر کالج کے طلباء کے لیے ایسے دو سالہ اسناد تیار کیے ہیں کہ وہ سیدھے کام پر جاسکیں، یا ممکنہ طور پر اپنی چار سالہ تعلیم مکمل کرسکیں، اور بیچلر ڈگری یا ماسٹرز کی ڈگری لے سکیں۔ لہذا مواقع کی سیڑھیاں اس طرح تیاری کئی ہیں کہ وہ واقعی شمال مشرقی میساچوسیٹس میں افرادی قوت کو بڑھانے کا کام کریں

:JJاور مینوفیکچرنگ کے بارے میں بتائیں؟

:LGمینو فیکچرنگ بھی۔ واقعی ایسیکس کاؤنٹی میں ہم جس جگہ ہیں وہاں پر مینوفیکچررز کا ارتکاز ریاست میساچوسیٹس کے کسی بھی دیگر جگہ کے مقابلے کافی زیادہ ہے۔ اور اس کے ردعمل کے طور پر، ہمیں جو ایک چیز زیادہ سننے کو مل رہی ہے وہ یہ ہے کہ اب جبکہ مینوفیکچرنگ کم پڑ رہی ہے تو ضرورت ہے مشین ٹول ٹیکنیشیئنز، کمپیوٹر نیومریکل کنٹرول آپریٹرز کی، لہذا ہم ایسے ووکیشنل ہائی اسکولوں اور اس میدان کے مینوفیکچررز کے ساتھ مل کر بھی کام کر رہے ہیں ۔ ہم نے گزشتہ سال ہی ایک نیا ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ پروگرام شروع کیا ہے۔ پہلے چند کلاسز

سے سند حاصل کرنے سو فیصد طلباء ملازمت میں ہیں۔ گورنر ہمارے کیمپس میں آئے تھے اور انہوں نے ایک ملین ڈالر کا گرانٹ منظور کیا جس سے ہمیں ایک نیا مشین ٹول لیب بنانے کا موقع ملا۔ یہ معیشت کے لیے کافی حوصلہ افزا علامت ہے، کیونکہ جب مینوفیکچرنگ کم پڑنے لگتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ امریکہ چیزیں فروخت کررہا ہے، اور جب وہ ان شعبوں میں نئے ملازمین بھرتی کرتے ہیں تو یہ ہر کسی کے لیے اچھی چیز ہوتی ہے۔ لہذا ہمیں اس افرادی قوت کی تیاری کا حصہ ہونے پر خوشی ہے۔

JJ: آپ نے ہائی اسکولوں کے بارے میں کچھ کہا تھا، کہ آپ اب نئے شریک کاران کے طور پر ہائی اسکولوں کے ساتھ کافی زیادہ کام کررہے ہیں۔ لہذا ہمیں بتائیں کہ آپ کس طرح طلباء کو تیار کرتے ہیں۔

LG: ہم اس طرح کرتے ہیں۔ ملک گیر پیمانے پر طلباء کی ہائی اسکول سے کالج میں منتقلی چیلنجز میں سے ایک ہے کیونکہ اکثر وہ کالج کی تعلیم کے لیے اتنے تیار نہیں ہوتے جتنا ممکنہ طور پر ہونا چاہیے۔ لہذا بہت سے طلباء کو لگتا ہے کہ کالج جانے پر انہیں ترقیاتی یا خصوصی امدادی کلاسز میں شرکت کرنی چاہیے۔ اور ہم ایسا نہیں چاہتے۔ یہ طلباء، خاندان، اسکول یا کسی کے لیے بھی بہتر نہیں ہے۔ لہذا ہم اپنے علاقے کے ہائی اسکولوں کے ساتھ قریبی طور پر کام کرتے ہیں تاکہ قبل از وقت ٹیسٹ پیش کریں جس سے انہیں اس بات کا بہتر اندازہ ہوجائے کہ وہ کس طرح کالج میں کامیاب ہونے جارہے ہیں ساتھ ہی ہائی اسکول میں کالج کلاسز بھی پیش کیے جاتے ہیں تاکہ ہم ارلی کالج پروگراموں پر چند کالجوں کے ساتھ قریبی طور پر کام کریں، جس میں طلباء جب سوفومور، جونیئرز، سینئرز رہتے ہیں تو اپنے کیمپس میں ہماری کلاسوں میں شرکت کرسکیں، ہائی اسکول سے سند یافتگی تک 30 یا زیادہ کالج کریڈٹس حاصل کرسکیں، اور یہ بات یقینی بناسکیں کہ کالج جانے پر انہیں کسی قسم کی خصوصی امدادی کلاسوں یا نصابی کام کے ترقیاتی پروگراموں کی ضرورت نہ ہو۔

JJ: آج کی افرادی قوت کے لیے کالج کی تعلیم کتنی اہم ہے۔

LG: زیادہ دن نہیں ہوئے جب نیوز ویک نے ایک کور اسٹوری شائع کی تھی جس میں کالج کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا ہے؟ اس کا جواب پرزور طور پر ہاں ہے۔ جب آپ بازار کی مندی اور بے روزگاری کی شرح کو دیکھتے ہیں تو، کالج کی تعلیم والے لوگوں میں بے روزگاری کی شرح نصف تھی اور انہوں نے اپنے دور حیات میں کافی زیادہ کمایا۔ لہذا، یہ بات درست ہے کہ کالج اہم ہیں، اور کمیونٹی کالج شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔

JJ: صدر گلین، ناردرن ایسیکس کمیونٹی کالج کے بارے میں کچھ بتانے کے لیے شکریہ۔

LG: آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔ مجھ سے ملاقات کرنے کے لیے شکریہ۔

JJ: کوم کاسٹ نیوز میکرز کو دیکھنے کے لیے شکریہ۔ میں جینی جانسن ہوں۔

1.5 نائب صدور (ڈینس)

صدر کی اعانت کے لیے نائب صدور یا ڈینس کا ایک گروپ ہے جن پر مختلف شعبوں کی انتظامی ذمہ داریاں ہیں :

- تعلیمی امور - تمام تدریسی پروگراموں اور متعلقہ آموزشی وسائل کے لیے ذمہ دار ہیں، جس میں لائبریریاں، فاصلاتی تعلیم، ترقیاتی مطالعات، اور تعلیمی مشاورت شامل ہے
- امور طلباء- طلباء کی امدادی خدمات، بشمول ٹیوٹورنگ، کونسلنگ، داخلے اور ریکارڈز، مالی امداد، اور طلباء کی سرگرمیوں کے لیے ذمہ دار ہے۔

- مالیات اور انتظامی امور- بشمول تمام انتظامی خدمات، وسائل انسانی، اور فیسیلیٹز کا نظم و نسق اور منصوبہ بندی
- اور
- بیرونی امور- بشمول سرکاری روابط، عوامی روابط اور مواصلت، اور ترقیات

مختلف کالجز مختلف ڈھانچوں کے اندر ذمہ داری کے انفرادی شعبوں کو جگہ دے سکتے ہیں، مثال کے طور پر، امور طلباء یا تعلیمی امور کے پاس مشاورت کی ذمہ داری ہوسکتی ہے، لیکن ان شعبوں کے لیے بذات خود تنظیمی ذمہ داری کے واضح خطوط ہونے چاہئیں۔ سب سے اہم بات یہ کہ، سینیئر سطح کی انتظامی ٹیم کے لیے اچھی طرح باہم تعامل کے ساتھ مل کر کام کرنا ضروری ہے، نہیں تو تنظیم اور اس کے فیکلٹی اور طلباء پریشانی کا شکار ہوں گے۔

1.6شعبے کے صدر نشیں

شعبے کے صدر نشیں فیکلٹی کے ایک گروپ کے تعلیمی قائد کے طور پر کام کرتے ہیں، جسے تعلیمی نصاب اور/یا تدریسی پروگرام کے ذریعہ منظم کیا جاتاہے۔ وہ مسائل کو حل کرنے والے صف اول کے لوگ اور عملہ اور طلباء کے لیے انتظامی رابطے کا پہلا مرکز ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں، انہیں فیکلٹی سے متعین کیا جاتا ہے اور وہ انتظامیہ اور فیکلٹی کے درمیان ایک چیلنجنگ درمیانی رابطے کی ذمہ داری نبھاتے ہیں۔ فیکلٹی کے کردار کے بارے میں مزید بات چیت ماڈیول 8 میں کی جائے گی۔

1.7کالج کی تنظیم اور جسامت

کالج کا سائز اور اس کی سرگرمیوں کا دائرہ عمل تنظیمی ڈھانچے میں فرق کا باعث ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر، بڑی تنظیمیں نائب صدور کی تعداد اور ذمہ داریوں میں توسیع کرسکتے ہیں، جبکہ چھوٹے کالجز ذمہ داریوں کو یکجا کرسکتے ہیں۔ یہاں فراہم کردہ تنظیمی چارٹس صرف کچھ امکانات کی مثالیں پیش کرتے ہیں۔

1.8قیادتی ماڈلز

کمیونٹی کالجز میں نظم و ضبط کے ماڈلوں کی زمرہ بندی میں یہ پایا گیا کہ ایک اوپر سے نیچے تک کے "بیوروکریٹک" ماڈل کا رجحان ایک کہیں زیادہ "سیاسی" ماڈل کے مخالف لگتا ہے، جہاں فیکلٹی، اسٹاف، طلباء، اور عوامی اثر کے دائرے ایک دوسرے کو چھوتے ہیں۔

رفتہ رفتہ کمیونٹی کالج میں، ساتھ ہی سبھی امریکی اعلی تعلیم میں، ایک مشترکہ نظم و ضبط کا ماڈل فروغ پارہا ہے - جہاں اثر رکھنے والی سبھی کمیونٹیز کی آواز اور ذمہ داری کو ترجیح دی جاتی ہے، اس کے باوجود عملی طور پر اس کو بیان کرنا مشکل ہے۔ ذیل کے ویڈیو میں، ٹینیسی میں جیکسن اسٹیٹ کمیونٹی کالج کی فیکلٹی اور انتظامیہ مشترکہ نظم و ضبط اپنا مطمح نظر بیان کررہی ہے۔

]ویڈیو کلپ - جیکسن اسٹیٹ کمیونٹی کالج[

ایبّے لیکے :(AL) تو میں یقینی طور پر کہہ سکتی ہوں کہ سابقہ انتظامیہ کے تحت جو بعض پالیسیاں تھیں اس نے بعض طریقوں سے نظم و ضبط کے اشتراک کو محدود، ختم کیا۔ لیکن شکر ہے کہ، مسٹر چیس مشترکہ نظم و ضبط کے

چیمپئن ہیں۔ اور ابھی ہم نے مشترکہ نظم و ضبط کے معاملے میں درست سمت میں کچھ انتہائی مثبت اقدامات کرنا شروع کردیا ہے جو کہ ابھی نظر آرہا ہے کہ آپ کے یہاں دو فیکلٹی اور دو منتظمین ہیں جو ٹیبل پر آپ کے ساتھ مشترکہ طور پر موجود ہیں۔ یہ مشترکہ نظم و ضبط کا ایک اہم مظاہرہ ہے۔ مسٹر چیس اس کے بارے میں زیادہ بتا سکتے ہیں۔

ہوریس چیس :(HC) مشترکہ نظم و ضبط، ایسے فیصلے کرنے کی کوشش کرتا ہے، جو طلباء کے بہتر مفاد میں ہو، کیمپس کو- اور ادارہ کو کس سمت میں جانا چاہیے- جب ہم یہ کرتے ہیں تو آپ کو ان تمام مشوروں کی ضرورت ہوتی ہے جو آپ حاصل کرسکتے ہیں۔ میرے نظریے سے، ایک صدر کے طور پر میں ایک ایسا فیصلہ کررہا ہوں جو کیمپس میں ہر ایک کو، اور زیادہ تر طلباء کو متاثر کرنے والا ہے، اور جب طلباء اور ان کی کیا ضروریات ہیں، اس کی بات آتی ہے تو فیکلٹی ہی ان کے سب سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔ وہ کلاس روم کی سرگرمیوں میں ہیں، وہ اس رشتے کو فروغ دیتی ہے، وہ ہی انہیں تعلیم دیتی ہے۔ لہذا اس کے مشورے کے بغیر ادارے کے بہترین مفاد میں فیصلے کرنا بہت دشوار ہے۔ طلباء اس مشورے میں شامل ہوتے ہیں، وہ بتاتے ہیں کہ ہمیں ان فیصلوں کو کرنے کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے، یہ بہت اہم ہے، ان کی باتوں کو سننا، ان کی تشویشات کو جاننا، یہ جاننا کہ طلباء پر اس کا کیا اثر ہوگا بہت ضروری ہے۔

1.9واپس CCAP پر جانا

CCAP کا بنیادی مقصد کالج کے منتظمین کے درمیان قیادت کو فروغ دینا ہے، ابھی اور مستقبل میں بھی۔ ذیل کے ویڈیو میں CCAP میں آپ کے رفقائے کار کے درمیان قیادت کے فروغ سے متعلق کچھ عزائم کا احاطہ کیا گیا ہے۔

]ویڈیو کلپ[

سانتا فے کالج نے مئی 2015 میں یو ایس ڈپارٹمنٹ آف اسٹیٹ کے ذریعہ فنڈیافتہ کمیونٹی کالج ایڈمنسٹریٹر پروگرام CCAP کے حصہ کے بطور 14 انڈونیشائی کمیونٹی کالج ایڈمنسٹریٹرز کے وفد کا انعقاد کیا۔ صرف 10 فیصد انڈونیشیائی لوگوں کو کالج کی ڈگری ہے۔ انڈونیشیائی سرکار نیا کمیونٹی کالج سسٹم قائم کرکے اعلی تعلیم تک رسائی کو بڑھانے کی کوشش کررہی ہے۔ 2012 میں، انہوں نے پانچ سالوں میں 350 نئے اکادمی کومیونیٹاس قائم کرنے کا جاہ طلب ہدف سیٹ کیا ہے۔ 14 انڈونیشائی جنہوں نے سانتا فے کا دورہ کیا ہے وہ ان نئے AKs یا AK کے فروغ کی رہنمائی کرتے ہیں۔

یہ ایک رشتہ بننے کے بارے میں ہے جس کی مجھے امید ہے کہ یہ پوری طرح برقرار رہے گی۔

میں ریاستہائے متحدہ پہلی بار آیا ہوں۔ میری توقع یہ ہے کہ میں اپنے ملک کے مقابلے کچھ جدید ترین دیکھوں۔ کیونکہ ہماری اکادمی کومیونیٹاس نئی ہے-صرف دو سال کی-ہمارے پاس اب بھی بڑا نظریہ نہیں ہے کہ میں اپنی کمیونٹی کالج کے ساتھ کیا کروں گا؟ اس لیے میرے لیے یہاں کمیونٹی کالج کو دیکھنا ایک بڑا موقع ہے اسے انڈونیشیا میں ہمارے اکادمی کومیونیٹاس پر لاگو کیا جاسکتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ میں اپنے AKA کے لیے اپنی اہلیت کو ایڈمنسٹریٹر کی شکل میں افزوں کرسکتا ہوں۔ میں سسٹم، طلباء، لیکچر فیکلٹی اور نظام اوریہاں کے ایڈمنسٹریٹر اور نصاب اور ہر چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں۔

یو ایس کمیونٹی کالج سسٹم میں بہترین طرز عمل کے بارے میں سیکھنے کے لیے، انڈونیشائی وزیٹر نے کلاس روم میں، معلمین اور منتظمین کے ہمراہ، فعال آموزش میں حصہ لیا۔

آپ کے لیے ضروری نہیں ہے کہ کمپیوٹر ہو، آپ کے لیے ٹکنالوجی بھی ضروری نہیں ہے، آپ پوسٹ اٹ نوٹس کے ذریعہ یہ کرسکتے ہیں۔

وہ تعلیمی لیڈران اور طلباء کے ساتھ بحث میں مصروف عمل رہے۔ انہوں نے معذور طلباء کی خدمت کرنے کے بارے

میں سیکھا۔ آن لائن تعلیمی مواقع کی قدر و قیمت، صلاح کاری کا کردار، اور کس طرح سانتا فی آگے بڑھنے، طلباء اور کمیونٹی کی بہتر خدمت کرنے کے لیے تعمیر ہوا ہے اور اس کی توسیع کی گئی ہے۔

یہاں پر امریکن کمیونٹی کالج کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ کمیونٹی کالج طلباء کی بڑی حمایت کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، گویائی سے متعلق سسٹم، کھلی رسائی، طالب علم کا تعاون - یہ وہ بڑی چیزیں ہیں جسے انڈونیشیا میں ہمارے اکادمی کومیونیٹاس میں لاگو ہوسکتے ہیں۔

لہذا یہاں، ایسے طلباء کو خارج نہیں کیا جاتا جو یہاں آنا چاہتے ہیں۔ AK کی روح اس جیسی ہونی چاہئے۔ اس لیے ہوسکتا ہے مستقبل میں ہم ان کے سسٹم میں جائیں گے۔

اور ایک اور اہم چیز یہ کہ اسے اس کالج کی تحریک، اعلی تحمل، اور نرم خو رو یہ سیکھنے کی ضرورت ہے اور میں تعلیمی عملہ، فیکلٹی کو ساتھ اور انتظامیہ کے اسٹاف اور دیگر کو ایک ساتھ ایک جگہ پر لاتا ہوں تاکہ یہ کالج اپنے آس پاس کی کمیونٹی کے لیے زیادہ مددگار ہو۔

بنیادی طور پر چونکہ کمیونٹی کالج کا تعلق کمیونٹی سے ہے، یہ چیزیں مجھے حیران کرتی ہیں۔ سبھی کمیونٹی اس کمیونٹی کالج کے لیے ایک ذمہ داری ہے۔ میرے خیال میں یہ کسی بھی سسٹم کی بہترین چیز ہے۔

یہاں سے، یہ اب باضابطہ طور پر سانتا فی کے المنائی ہیں

کمیونٹی کالجز، آپ کا کالج، یہ ایک جمہوریت کا کالج ہے۔ اس کے پاس یہ ممتاز تصور ہے کہ ہر کوئی ایک جگہ سے شروعات کرسکتا ہے اور ایک بہترین جگہ جاسکتا ہے اور ہر کسی کی جیت ہوتی ہے۔

1.10شکریہ

ہمیں امید ہے کہ اس ماڈیول سے کمیونٹی کالج کی قیادت کو بہتر ڈھنگ سے سمجھنے میں آپ کو مدد ملی۔ اگلے ماڈیول میں، آپ کمیونٹی کالج کے طلباء کے امور سے متعلق مسائل کے بارے میں جانیں گے۔

1.11 USDOS - CCAP

کمیونٹی کالج ایڈمنسٹریٹر پروگرام ریاستہائے متحدہ ریاستہائے متحدہ امریکہ سے متعلق ہے، جو فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی کے زیر انتظام ہے

مزید معلومات کے لئے، https://eca.state.gov پر جائیں یا http://lsi.fsu.edu/ccap